سوال

(195)خوشبو لگا کر عورت کے باہر نکلنے پر حکم

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

کیا عورت کے لیے جائز ہے کہ جب وہ مدرسہ یا ہسپتال یا رشتہ داروں یا ہمسایوں کو ملنے کے لیے جائے تو خوشبو لگا کر نکلے؟ (قاریہ)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

:...اگر عورت کسی عورتوں کے اجتماع میں جائے اور راستہ میں مردوں کے قریب سے نہ گزرنا پڑے، تو اسے خوشبو لگانا جائز ہے۔ لیکن اگر وہ خوشبو لگا کر بازار جائے جہاں مرد ہوتے ہیں تو یہ جائز نہیں۔ کیونکہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے:

((أَيُّمَا امْرَأَةٍ أَصَابَتْ بَخُورًا، فَلَا تَشْهَدَنَّ مَعَنَا الْعِشَاءَ))

''جو عورت خوشبو لگائے، وہ ہمارے ساتھ عشاء میں شامل نہ ہو۔''

اور اس بارے میں اور احادیث بھی وارد ہوئی ہیں۔ کیونکہ عورتوں کا خوشبو لگا کر ایسے راستے کی طرف نکلنا جہاں مرد ہوں یا وہ کہیں مل بیٹھتے ہوں، مساجد میں جانے کی طرح ہے وہ یہ فتنہ کے اسباب سے ایک سبب ہے۔ لہٰذا عورت کا اپنے آپ کو پوری طرح ڈھانپنا اور زینت کی نمائش سے بچنا واجب ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

وَقَرْنَ فِي بُيُوتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْأُولَىٰ ۳۳ ...الأحزاب

''عورتیں اپنے گھروں میں قرار پکڑے رہیں اور پہلی جاہلیت کی طرح زینت کی نمائش نہ کرتی پھریں۔''

اور حسن اور فتنہ والی جگہوں مثلاً چہرہ اور سر وغیرہ کا اظہار بھی نمائش میں شامل ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج 1

محدث فتویٰ